ٹیلیفون نمبر ۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ اَلفضل قادیان

روزنامہ الفضل قادیان

یوم پنجشنبہ

جلد ۳۴ | ۹ ماہ ہجرت ۱۳۲۵ ہش | ۶ جمادی الثانی ۱۳۶۵ھ | ۹ مئی ۱۹۴۶ء | نمبر ۱۰۹

مدینۃ المسیح

قادیان ۸ ماہ ہجرت۔ آج شام کی اطلاع مظہر ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ حضور نے آج ستر اصحاب کو شرف ملاقات بخشا۔ جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب نے بھی بعض دفتری امور کے متعلق ملاقات کی۔ علاوہ ازیں سوا دو گھنٹہ تک حضور تحریک جدید کا بجٹ ملاحظہ فرماتے رہے۔ مغرب تا عشاء مجلس میں رونق افروز رہے۔

حضرت امّ المومنین مدظلہا العالی کو ضعف کی شکایت ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔

چونکہ گزشتہ سال مولوی فاضل جماعت توڑ دی گئی تھی۔ اس لئے علوم مشرق کا سنٹر بھی ٹوٹ گیا۔ اور اس سال کے مولوی فاضل جماعت کے آٹھ طلباء امتحان دینے کے لئے امرتسر گئے ہیں۔ احباب ان کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم۔ اے تعلیم الاسلام ہائی سکول کو سکول سے تبدیل کر کے کالج میں لیکچرار دینیات مقرر کیا گیا ہے۔

تاریک اور پرخطر ایام

(از ایڈیٹر)

خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ وہ خطرہ ٹل گیا جو وزارتی وفد کی آمد پر اس رنگ میں امڈا چلا آرہا تھا۔ کہ وفد مسلم لیگ کو نظر انداز کر کے حکومت کی باگ ڈور کانگرس کے سپرد کر دے گا۔ اور مسلمانوں کو مجبور کیا جائیگا۔ کہ انگریز کی غلامی کی بجائے ہندو کی غلامی اختیار کر لیں۔ یا ہندوستان سے نکل جائیں۔ اس خطرہ کے انسداد کے متعلق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریر فرمایا تھا۔

"سابق گورنمنٹ کو کوئی حق نہیں۔ کہ وہ مسلمانوں کو جو اس ملک کے اصل حاکم تھے۔ دوسروں کے ماتحت ان کی مرضی کے خلاف کر دے۔ اس حکومتی ردّ و بدل کے وقت ہر حصہ ملک کو نیا فیصلہ کرنے کا حق حاصل ہے۔۔۔۔
۔۔۔ ہندو اگر جبراً ان کو اپنے ماتحت لانا چاہیں۔ تو قانونی لحاظ سے وہ ظالم ہونگے۔ اگر انگریز مسلمانوں کو ان کی مرضی کے خلاف بقیہ ہندوستان سے ملا دیں۔ تو وہ بھی ظالم ہوں گے کیونکہ مسلمان بھیڑ بکریاں نہیں کہ انگریز جس طرح چاہیں ان سے سلوک کریں۔ پس میں نصیحت کرتا ہوں۔ کہ اس مشکل کو محبت سے سلجھانے کی کوشش کی جائے۔ زور اور خودساختہ قانون سے نہیں۔ میں ہندوؤں کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ میرا دل ان کے ساتھ ہے۔ ان معنوں میں کہ میں چاہتا ہوں۔ کہ ہندو مسلمانوں میں آزادانہ سمجھوتہ ہو جائے۔ اور یہ سوتیلے بھائی اس ملک میں سگے بنکر رہیں۔"

انگریز نے تو اس مشکردہ حقیقت اور نصیحت سے فائدہ اٹھایا۔ وہ مسلمانوں کو ان کی مرضی کے خلاف ہندوؤں کے ماتحت کر دینے کے غلط راستہ سے ہٹ گیا۔ اور ابھی تک اس مشکل کو محبت سے سلجھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ لیکن افسوس کہ ہندو حالات کو روز بروز پیچیدہ اور فتنہ و فساد کے امکانات کو قریب سے قریب تر کرتے چلے جا رہے ہیں کانگرس کا رویہ ہی کوئی امید افزا نہ تھا اس نے کسی ایک موقعہ پر بھی مصالحت کی طرف رجحان ظاہر نہیں کیا۔ اسی سے کہ اس کا خیال تھا کہ وفد مسلم لیگ کو نظر انداز کر کے کانگرس کے تمام مطالبات مان لے گا۔ اور حکومت اس کے سپرد کر دیگا۔ پھر مسلمانوں کو زیر کرنا کونسا مشکل کام ہے۔ لیکن اب جبکہ یہ توقع پوری ہوتی نظر نہیں آتی۔ ہندو دل میں پہلے سے بھی زیادہ غیظ و غضب مسلمانوں کے خلاف بھڑک اٹھا ہے اور نہ کانگرس کی دھمکیوں کو ناکام قرار دیتے ہوئے ہندو سبھا کی زبان سے اپنے ارادوں اور منصوبہ بازیوں کا اظہار کر رہے ہیں۔ چنانچہ ایک ہندو اخبار مسلم لیگ کے ایک ایک مطالبہ کو لے کر مہاسبھا کی طرف سے اس کا جواب دیتا ہوا لکھتا ہے۔

"اگر اس فیصلہ میں کانگرس کی بجائے ہندو سبھا فریق ہوتی۔ تو وہ ایک سے ملتی اور سمجھوتہ ہوتا یا نہ کے قریب۔ لیگ کہتی کہ ہندوستان کی تقسیم ہوگی۔ ہندو سبھا جواب دیتی تقسیم کا خیال ہی دماغ سے نکال دو۔ لیگ کہتی کہ اختیارات بازگشت صوبوں کے پاس رہیں گے۔ ہندو سبھا کہتی نہیں مرکز کے پاس رہیں گے۔ لیگ کہتی کہ عارضی مرکز میں ہندوؤں اور مسلمانوں کی مساوات ہوگی۔ ہندو سبھا جواب دیتی کہ تمہیں تمہاری آبادی کے مطابق نمائندگی دی جائے گی لیگ خانہ جنگی کی دھمکی دیتی۔ تو ہندو سبھا اس کے جواب میں کہتی کہ

یہ بازو میرے آزمائے ہوئے ہیں

اگر ہندو مغلوں سے حکومت چھین سکتے ہیں تو وہ اب بھی ان کا مقابلہ کر سکینگے"

مسلمانوں کو دھمکیاں دینے اور بے جا دباؤ ڈالنے میں کانگرس ہی کچھ کم نہ تھی۔ کہ ہندو مہاسبھا بھی اٹھ کھڑی ہوئی اور رہی سہی کسر نکالنے لگ گئی۔

ان حالات سے صاف نظر آتا ہے کہ ہندوستان کے مستقبل قریب میں نہایت ہی بھیانک خطرات چھپے بیٹھے ہیں اور ملکی آزادی حاصل کرنے والے ایک دوسرے کو زندگی سے آزاد کر دینے کی شرمناک سے شرمناک کوششیں کر رہے ہیں۔ تا کہ اپنے ہاتھوں ہندوستان کو اس قدر نقصان پہنچائیں۔ جس قدر کسی دشمن نے بھی نہیں پہنچایا۔

اس قسم کے تاریک ایام کے خطرہ کے پیش نظر جماعت احمدیہ کو جہاں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت خاص طور پر دعائیں کرنی چاہئیں کہ خدا تعالیٰ ان خطرات کو دور کر دے اور امن و امان قائم رہنے کے سامان فرمائے۔ وہاں پہلے کی نسبت بہت زیادہ چوکس اور ہوشیار رہو جانا چاہیئے۔

ایک غلطی کی اصلاح

میرے مضمون میں جو ۶ ماہ ہجرت کے پرچہ میں شائع ہوا ہے ایک بات الٹ چھپ گئی ہے۔ جسکی طرف مجھے از خود اسی رات کو خیال گیا۔ جبکہ چھپنے کے لئے پریس میں دیا۔ مگر اس وقت اس کی اصلاح ممکن نہیں تھی۔ لہذا اب اس نوٹ کے ذریعہ تصحیح شائع کی جاتی ہے۔ جس صحابی لڑکے کا مضمون میں ذکر ہے۔ اس کا نام ابو عمیر

ایڈیٹر۔ غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کی مجلس علم و عرفان

جناب بابو غلام محمد صاحب لاہوری رضی اللہ عنہ کی وفات پر حضور کے تاثرات

۲۵ شہادت۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ نے مسند پر رونق افروز ہونے کے معاً بعد فرمایا۔ کہ آج لاہور سے بابو غلام محمد صاحب کا جنازہ آیا تھا۔ وہ پرانے صحابہ میں سے تھے۔ اہل پیغام کے انحراف سے قبل ان لوگوں سے بابو صاحب کے بہت گہرے تعلقات تھے۔ مگر اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے ابتداءِ اختلاف سے ہی ان کو محفوظ رکھا۔ انہوں نے ہر قسم کے فتنوں کا مقابلہ کر کے بہت سے نشانات دیکھے۔ اللہ تعالےٰ نے ان کا انجام بخیر کر دیا۔ حضور نے مسجد مبارک کی ابتدائی توسیع کے بعض اہم واقعات بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ مجھے آج اس بات کو دیکھ کر افسوس ہوا۔ کہ بابو غلام محمد صاحب مرحوم کے جنازہ میں تھوڑے آدمی شامل ہوئے۔ بالعموم مہمان تھے۔ حضور نے صحابہ کے مقام کا تفصیل سے ذکر فرمایا۔ اور تابعین کے لئے حصولِ برکات کی غرض سے صحابہ کی مالی و جسمانی خدمات کرنا شیوۂ سلف صالح بتلایا۔ یہ بھی فرمایا کہ اب تو صحابہ عنقا کی طرح کم ہو رہے ہیں۔ جنازہ میں شرکت ایک آخری خدمت ہے اور یہ اہم بات ہے کہ مومن کسی صحابی کی وفات پر جنازہ پڑھنے اور جنازہ کو کندھا دینے کا موقعہ پائے۔ ایسے مواقع اب زیادہ کہاں مل سکتے ہیں۔ عام صحابہ بھی سینکڑوں کی تعداد میں رہ گئے ہیں۔ اور جن کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی لمبی صحبت نصیب ہوئی ہو۔ وہ تو صرف سو ڈیڑھ سو ہوں گے۔ یہ ایک ایسی قیمتی چیز ہے۔ جو ہزاروں سال کے بعد ملتی ہے۔ حضور نے صحابہ کے براہِ راست علم حاصل کرنے کے مزہ کی کیفیت بیان فرمائی۔ انگلستان کے نومسلم مسٹر شیلے کے اس مخلصانہ اور مجذوبانہ انداز کو محبت آمیز طریق پر بیان فرمایا۔ جب انہوں نے حضور کے سفرِ انگلستان پر حضور سے یہ دریافت کیا۔ کہ "کیا آپ نے اس نبی کو دیکھا"؟ اور حضور کے جواب پر مصافحہ کرنے کے بعد کہنے لگے۔ کہ "جس نے خدا کے نبی کے ساتھ مصافحہ کیا۔ میں نے آج اس سے مصافحہ کیا۔" صحابہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بھی بعض واقعات حضور نے ذکر فرمائے۔ صحابہ سے جمع حدیث میں تابعین نے جس محنت کو اختیار کیا۔ اس کا بھی نہایت قابل تعریف رنگ میں حضور نے ذکر فرمایا۔ نیز فرمایا۔ کہ صحابہ کی جدائی قلق پیدا کرنے والی چیز ہے۔ ان کی موت سے مومنوں کے دلوں میں گہرا زخم ہو جاتا ہے۔ یہ وقت ہے کہ لوگ صحابہ کی قدر کریں۔ اور اپنے اندر تبدیلی پیدا کریں۔

ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب نے عرض کیا۔ کہ آج اچھی طرح اعلان نہیں ہوا تھا۔ حضور نے پھر کبیدگیٔ خاطر سے اس امر کو مفصل بیان فرمایا۔ کہ کارکنوں کی یہ غفلت بھی افسوسناک ہے انجمن کے کارکنوں کی سستی پر اظہار افسوس کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ ان میں بھی نوکری کی روح پیدا ہو رہی ہے۔ اخلاص کم ہو رہا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اس مجلس میں بھی انجمن کے ذمہ وار کارکن کم آتے ہیں ایسے لوگ احمدیت کو انجمن حمایت اسلام کی طرح کی ایک انجمن خیال کرتے ہیں ناظر اور نائب ناظر وغیرہ اکثر نہیں ہوتے۔ وہ صرف دفتر کے وقت میں کام کرنا ہی اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ حالانکہ جب تک ان کا امام سے محکم رشتہ نہ ہوگا۔ وہ جماعت کی کیا نگرانی کر سکیں گے۔ حضور نے فرمایا کہ عام طور پر میرا طریق ہے۔ کہ باہر سے آنے والے جنازہ کے ساتھ میں خود بھی جاتا ہوں۔ مگر آج چونکہ مجھے تکلیف تھی۔ اور زیادہ کھڑا رہنے سے وہ بڑھ جاتی ہے۔ اسلئے میں نے واپس آتے وقت پہرہ داروں سے کہہ دیا تھا۔ کہ تم جنازہ کے ساتھ بہشتی مقبرہ جاؤ۔ کیونکہ لوگ تھوڑے ہیں میں اکیلا ہی واپس ہو جاؤنگا۔ ایسے مواقع پر لوگوں کو کثرت سے جنازوں کے ساتھ جانا چاہیئے۔

سیٹھ اسماعیل آدم صاحب نے عرض کیا کہ جس بات کے شرح صدر ہونے پر اظہار کرنے کا حضور نے وعدہ فرمایا ہے۔ کیا ابھی اس کا وقت نہیں آیا۔ حضور نے فرمایا کہ آج کل ملاقاتیں بہت ہوتی ہیں۔ فرصت کم ملتی ہے۔ اس کے لئے ایک حوالہ دیکھنا بھی ضروری ہے۔ وقت ملنے پر حوالہ دیکھنے کے بعد بیان کر سکوں گا انشاء اللہ۔

ڈاکٹر علم دین صاحب کے لڑکے مجلس میں موجود تھے۔ ان سے ان کے بارے میں اور خاندان کے حالات کے بارے میں حضور استفسار فرماتے رہے۔ پھر حضور نے عام اعلان فرمایا کہ

ملاقات کے وقت بہت سے اصحاب نے سرحد اور کشمیر سے آنے والے طلباء کی دقتوں کا ذکر کیا ہے۔ ایسے طلبا اپنے نام میرے دفتر میں لکھوا دیں۔ مجھے اطلاع ملنے پر میں ان کے متعلق فوراً فیصلہ کروا دیا کروں گا۔ تا جو پڑھنے والے ہیں وہ پڑھ سکیں۔ ورنہ ان کو کام پر لگایا جائے۔ یا واپس بھجوایا جائے۔ حضور نے کشمیر اور سرحد کے اسلامی تہذیب و تمدن کے علاقے ہونے کے باعث ان کی طرف خاص توجہ کی ضرورت کا اظہار فرمایا۔ سرحد کی مزید وجہ یہ بھی فرمائی۔ کہ وہ افغانستان کا دروازہ ہے۔ جہاں ہمارے پانچ شہداء کا خون گرایا جا چکا ہے۔ سرحد میں اچھے خاندانوں میں نفوذ احمدیت کا بھی حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ذکر فرمایا۔

(خاکسار ابو العطاء جالندھری)

حدیث مَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَدَخَلَ الْجَنَّۃَ کی لطیف تشریح

۸ رماہ ہجرت مطابق ۸ رمئی ۱۹۴۶ء

آج بعد نماز مغرب کی مجلس میں حضور نے مندرجہ عنوان حدیث کی نہایت لطیف تشریح فرمائی۔ پہلے حضور نے اس سے متعلق حسب ذیل اشکال بیان کئے۔ (۱) اگر یہ صحیح تھا۔ کہ من قال لا الٰہ الا اللّٰہ فدخل الجنۃ تو پھر حضرت عمرؓ کا یہ کہنا غلط تھا کہ اسے عام لوگوں میں بیان نہ کیا جائے۔ (۲) اگر حضرت عمرؓ کا کہنا غلط تھا تو ان کے کہنے پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کیوں ابوہریرہؓ سے فرمایا اچھا نہ بیان کرو۔ (۳) اگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس کا بیان کرنا روک دیا تھا۔ تو حضرت ابوہریرہؓ نے اسے پھر کیوں بیان کیا۔ انہوں نے بیان کیا تبھی امام بخاریؒ نے اسے نقل کیا۔ (۴) اگر حضرت ابوہریرہ رضؓ نے تفقہ میں کمزور ہونے کی وجہ سے بیان کر دیا تھا۔ تو حضرت امام بخاری نے کیوں اسے نقل کر کے عامۃً لوگوں میں پھیلایا۔

حضور نے نوجوان علماء سے فرمایا۔ کہ ان کو حل کریں۔ ان میں سے جو دو تین جو مجلس میں موجود تھے۔ ایک نے کچھ بیان کیا۔ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کی خواہش پر حضور نے ان سے بھی فرمایا کہ دیوبند میں طالب علمی کے زمانہ میں جو جواب انہوں نے دیا تھا۔ وہ سنائیں۔ انہوں نے فرمایا اس میں حضرت عمرؓ کے متعلق پیشگوئی فرمائی گئی تھی کہ حضرت ابوہریرہؓ کو سب سے پہلے وہی ملیں گے۔ اور وہ ان کو سنا دیں اور کسی کو سنانے کی ضرورت نہ تھی۔

اس کے بعد حضور نے خود اس کی تشریح فرمائی۔

فرمایا۔ یہ حضرت عمرؓ کے لئے خصوصیت نہیں ہے بلکہ جو بھی لا الٰہ الا اللّٰہ کہے اور اس کے ساتھ جو یہ شرط ہے کہ قلبہٗ مطمئنہ بالایمان وہ ضرور جنت میں داخل ہو گیا۔ یعنی جس کا قلب ایمان کے ساتھ مطمئن ہوگا۔ وہ لا الٰہ الا اللّٰہ میں جتنی باتیں پائی جاتی ہیں سب کو مانیگا۔ اور پھر یقیناً جنت میں ہوگا۔ بعض لوگ فکری طور پر تو لا الٰہ الا اللّٰہ کہتے اور خدا تعالیٰ کو ایک مانتے ہیں۔ مگر انہیں کامل قلبی اطمینان نہیں ہوتا اس لئے وہ پورے موحد نہیں ہوتے۔ توحید پر قلب کے مطمئن ہونے کے لئے یہ بھی ضروری ہے۔ کہ اسباب پر بھی بھروسہ نہ ہو۔ بلکہ یہ یقین ہو کہ خدا تعالیٰ ضرور ایسا ہی کریگا۔ مگر عام مومن مشکلات کے وقت اور اسباب نظر نہ آنے پر گھبرا جاتا اور کہہ اٹھتا ہے۔ کہ اب کیا ہوگا۔ یہ بات کس طرح ہوگی۔ پس قلب مطمئن کا یہ مطلب ہے کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ ایسا تعلق ہو گیا۔ کہ دنیا کا کوئی حادثہ۔ کوئی سانحہ۔ کوئی بربادی۔ کوئی تباہی کسی قسم کے شبہات اور اعتراضات اس تعلق پر کوئی اثر نہ ڈال سکیں۔ جب یہ حالت ہو جائے تو فدخل الجنۃ وہ اسی دنیا میں جنت میں داخل ہو گیا۔

جو لوگ خدا تعالےٰ کے ہو جاتے ہیں۔ ان کو توحید کامل مل جاتی ہے اور انہیں جنت کے لئے موت کی انتظار نہیں رہتی۔ ان کو اسی دنیا میں جنت مل جاتی ہے۔ موت کے بعد کی جنت تو اسی کے مقابلے میں ادنیٰ ہے۔ جنت کیا ہے۔ کیا جنت انگور ہیں۔ کیلے ہیں۔ انار ہیں۔ جنت تو خدا تعالیٰ کی رضا اور اس کا کلام ہے جیسے اس دنیا میں خدا تعالےٰ کہے۔ کہ میں تمہارے ساتھ ہوں ﮦ

ﮦ اس کے لئے اس سے بڑھ کر جنت کیا ہو سکتی ہے۔ اصل جنت یہی ہے۔ نوٹ:۔ افسوس قلت جگہ کی وجہ سے خلاصہ بھی سارا نہیں دیا جا سکا۔ اور بات ادھوری رہ گئی ہے۔ بقیہ انشاء اللہ اگلے پرچہ میں بیان [illegible]

خلفائے راشدین کے زریں ارشادات

اقوال حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

(۱)

عَنْ ابی بکرٍ الصدیق رضی اللّٰہ عَنْہُ اَلظُّلُمَاتُ خَمْسٌ وَالسُّرُجُ لَهَا خَمْسٌ حُبُّ الدُّنیا ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهُ التَّقْوٰی وَالذَّنْبُ ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهُ التَّوْبَةُ وَالْقَبْرُ ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰہِ وَالْاٰخِرَةُ ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهَا الْعَمَلُ الصَّالِحُ وَالصِّرَاطُ ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهُ الْيَقِيْنُ۔

ترجمہ۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تاریکیاں پانچ ہیں۔ اور ان کے لئے چراغ بھی پانچ ہیں محبت دُنیا کی ظلمت ہے اور اس کا چراغ پرہیزگاری ہے۔ گناہ ظلمت ہے۔ اور اس کا چراغ توبہ ہے۔ قبر ظلمت ہے اور اس کا چراغ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلعم ہے آخرت ظلمت ہے۔ اور اس کا چراغ اعمال صالحہ ہیں۔ اور پل صراط ظلمت ہے۔ اور اس کا چراغ یقین ہے۔

(۲)

قَالَ اَبُوْبَکْرٍ الصدیق اِنَّ اِبْلِیْسَ قَائِمٌ اَمَامَكَ وَالنَّفْسُ عَنْ یَمِیْنِكَ وَالْهَوٰی عَنْ یَسَارِكَ وَالدُّنْیَا عَنْ خَلْفِكَ وَالْاَعْضَاءُ عَنْ حَوْلِكَ وَالْجَبَّارُ فَوْقَكَ فَالْاِبْلِیْسُ لَعَنَهُ اللّٰہُ یَدْعُوْكَ اِلٰی تَرْكِ الدِّیْنِ وَالنَّفْسُ تَدْعُوْكَ اِلَی الْمَعْصِیَةِ وَالْهَوٰی یَدْعُوْكَ اِلَی الشَّهْوَةِ وَالدُّنْیَا تَدْعُوْكَ اِلٰی اِخْتِیَارِهَا عَلَی الْاٰخِرَةِ وَالْاَعْضَاءُ تَدْعُوْكَ اِلَی الذُّنُوْبِ وَالْجَبَّارُ یَدْعُوْكَ اِلَی الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَاللّٰہُ یَدْعُوْا اِلَی الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ اُولٰئِكَ یَدْعُوْنَ اِلَی النَّارِ فَمَنْ اَجَابَ اِبْلِیْسَ ذَهَبَ عَنْهُ الدِّیْنُ وَمَنْ اَجَابَ النَّفْسَ ذَهَبَ عَنْهُ الرُّوْحُ وَمَنْ اَجَابَ الْهَوٰی ذَهَبَ عَنْهُ الْعَقْلُ وَمَنْ اَجَابَ الدُّنْیَا ذَهَبَ عَنْهُ الْاٰخِرَةُ وَمَنْ اَجَابَ الْاَعْضَاءَ ذَهَبَتْ عَنْهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ اَجَابَ اللّٰہَ تَعَالٰی ذَهَبَتْ عَنْهُ السَّیِّئَاتُ وَنَالَ جَمِیْعَ الْخَیْرَاتِ۔

ترجمہ۔ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ نے فرمایا ضرور ابلیس کھڑا ہے آگے تیرے اور نفس داہنے تیرے اور ہوائے نفس کی بائیں تیرے اور دنیا پیچھے تیرے اور ہاتھ پاؤں آس پاس تیرے اور خدا اوپر تیرے سو شیطان لعنتی بلاتا ہے تجھ کو دین کے چھوڑنے کی طرف اور نفس بلاتا ہے تجھ کو گناہ کی طرف اور خواہش بلاتی ہے تجھ کو شہوت کی طرف اور دنیا بلاتی ہے تجھ کو کہ تو اختیار کرے اس کو بجائے آخرت کے اور اعضاء بلاتے ہیں تجھ کو گناہوں کی طرف اور خدا تعالےٰ بلاتا ہے تجھ کو جنت اور بخشش کی طرف جیسا کہ فرمایا اللہ تعالےٰ نے کہ اللہ بلاتا ہے طرف جنت اور مغفرت کے اور وہ سب بلاتے ہیں طرف دوزخ اور آگ کے۔ پس جس نے مانا کہنا شیطان کا اس سے دین گیا۔ اور جس نے مانا کہنا نفس کا اس سے روح گئی۔ اور جس نے مانا کہنا خواہش کا اس سے عقل گئی۔ اور جس نے مانا کہنا دنیا کا اس سے آخرت گئی۔ اور جس نے مانا کہنا اعضاء کا اس سے جنت گئی۔ اور جس نے مانا کہنا اللہ تعالےٰ کا اس سے بدیاں گئیں۔ اور پہنچا وہ سب نیکیوں کو

(۳)

قَالَ اَبُوْبَکْرٍ الصِّدِّیْقُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ ثَمَانِیَةُ اَشْیَاءَ هُنَّ زِیْنَةٌ ثَمَانِیَةِ اَشْیَاءَ الْعِفَافُ زِیْنَةُ الْفَقْرِ وَالشُّکْرُ زِیْنَةُ النِّعْمَةِ وَالصَّبْرُ زِیْنَةُ الْبَلَاءِ وَالتَّوَاضُعُ زِیْنَةُ الْحَسَبِ وَالْحِلْمُ زِیْنَةُ الْعِلْمِ وَالتَّذَلُّلُ زِیْنَةُ الْمُتَعَلِّمِ وَکَثْرَةُ الْبُکَاءِ زِیْنَةُ الْخَوْفِ وَتَرْكُ الْمِنَّةِ زِیْنَةُ الْاِحْسَانِ وَالْخُشُوْعُ زِیْنَةُ الصَّلٰوةِ۔

ترجمہ۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا آٹھ چیزیں ہیں جو زینت ہیں آٹھ چیزوں کے لئے۔ پرہیزگاری زینت ہے فقر کی۔ اور شکر زینت ہے نعمت کی۔ اور صبر زینت ہے بلا کی اور تواضع زینت ہے حسب نسب کی اور حلیمی زینت ہے علم کی اور عاجزی کرنا زینت ہے علم سیکھنے والے کی۔ اور بہت رونا زینت ہے خوف کی اور احسان جتانے کو ترک کرنا زینت ہے احسان کی۔ اور فروتنی زینت ہے نماز کی۔

اقوال حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

(۱)

قَالَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ رَاَیْتُ جَمِیْعَ الْخِلَّاءِ فَلَمْ اَرَ خَلِیْلًا اَفْضَلَ مِنْ حِفْظِ اللِّسَانِ وَرَاَیْتُ جَمِیْعَ اللِّبَاسِ فَلَمْ اَرَ لِبَاسًا اَفْضَلَ مِنَ الْوَرْعِ وَرَاَیْتُ جَمِیْعَ الْمَالِ فَلَمْ اَرَ مَالًا اَفْضَلَ مِنَ الْقَنَاعَةِ وَرَاَیْتُ جَمِیْعَ الْبِرِّ فَلَمْ اَرَ بِرًّا اَفْضَلَ مِنَ النَّصِیْحَةِ وَرَاَیْتُ جَمِیْعَ الْاَطْعِمَةِ فَلَمْ اَرَ طَعَامًا اَلَذَّ مِنَ الصَّبْرِ۔

ترجمہ۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا دیکھا میں نے سب دوستوں کو پس نہ پایا میں نے کوئی دوست زیادہ بڑا زبان کو قابو رکھنے سے اور دیکھا میں نے سب لباسوں کو پس نہ پایا میں نے کوئی لباس زیادہ اچھا تقوے سے اور دیکھا میں نے سب مالوں کو پس نہ پایا میں نے کوئی مال زیادہ بہتر قناعت سے اور دیکھا میں نے سب نیکیوں کو پس نہ پایا میں نے کسی نیکی کو زیادہ بہتر نصیحت سے اور دیکھے میں نے سب کھانے پس نہ پایا میں نے کوئی کھانا زیادہ لذیذ صبر سے

(۲)

عَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ لَوْلَا ادِّعَاءُ الْغَیْبِ لَشَهِدْتُ عَلٰی خَمْسِ نَفَرٍ اَنَّهُمْ اَهْلُ الْجَنَّةِ اَلْفَقِیْرُ صَاحِبُ الْعِیَالِ وَالْمَرْاَةُ الرَّاضِیْ عَنْهَا زَوْجُهَا وَالْمُتَصَدِّقَةُ بِمَهْرِهَا عَلٰی زَوْجِهَا الرَّاضِیْ عَنْهُ اَبَوَاهُ وَالتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ۔

ترجمہ۔ حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا اگر نہ ہوتا دعوے کرنا غیب کا تو میں گواہی دیتا پانچ قسم کے لوگوں کے متعلق کہ وہ جنتی ہیں۔ ایک فقیر صاحب عیال۔ اور وہ عورت کہ جس سے اس کا خاوند راضی ہے اور وہ عورت کہ جو اپنے مہر کو خاوند پر چھوڑ دے اللہ کی رضامندی کے لئے اور وہ شخص کہ جس سے اس کے ماں باپ راضی ہوں اور توبہ کرنے والا گناہ سے۔

(۳)

قَالَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ مَنْ تَرَكَ فُضُوْلَ الْکَلَامِ مُنِحَ الْحِکْمَةَ وَمَنْ تَرَكَ فُضُوْلَ النَّظْرِ مُنِحَ خُشُوْعَ الْقَلْبِ وَمَنْ تَرَكَ فُضُوْلَ الطَّعَامِ مُنِحَ لَذَّةَ الْعِبَادَةِ وَمَنْ تَرَكَ فُضُوْلَ الضِّحْكِ مُنِحَ الْهَیْبَةَ وَمَنْ تَرَكَ الْمِزَاحَ مُنِحَ الْبَهَاءَ وَمَنْ تَرَكَ حُبَّ الدُّنْیَا مُنِحَ حُبَّ الْاٰخِرَةِ وَمَنْ تَرَكَ الْاِشْتِغَالَ بِعُیُوْبِ غَیْرِهٖ مُنِحَ الْاِصْلَاحَ بِعُیُوْبِ نَفْسِهٖ وَمَنْ تَرَكَ التَّجَسُّسَ فِیْ کَیْفِیَّةِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُنِحَ الْبَرَاءَةَ مِنَ النِّفَاقِ

ترجمہ۔ فرمایا حضرت عمرؓ نے جس نے ترک کیا فضول کلام کو اس کو دی گئی حکمت اور جس نے ترک کیا فضول دیکھنے کو اس کو دی گئی خشیت دل کی۔ جس نے ترک کیا زیادہ کھانے کو اس کو دی گئی لذت عبادت کی۔ اور جس نے ترک کیا بہت ہنسنے کو اس کو دیا گیا رعب اور جس نے ترک کیا ٹھٹھے کو اس کو دی گئی عزت۔ اور جس نے ترک کیا دنیا کی محبت کو اس کو دی گئی محبت آخرت کی۔ اور جس نے ترک کیا مشغول ہونے کو لوگوں کے عیوب سے اس کو دی گئی اپنے نفس کے عیوب کی اصلاح اور جس نے ترک کیا اللہ تعالےٰ کی کیفیات میں تجسس اس کو دی گئی بیزاری نفاق سے۔

خاکسار محمد [illegible]

ایک امریکن کے مشاہدات پولینڈ میں

روس کی ظالمانہ سیاست اور وارسا کی عبرت انگیز تباہی

(۱)

(از جناب چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ بی۔ اے ایل ایل بی۔ مجاہد احمدیت لنڈن)

برٹش لیگ فار یورپین فریڈم (British League for European Freedom) نے امریکن کانگرس کے ایک مقتدر ممبر کے تاثرات کو شائع کیا ہے۔ جس سے روس کی سیاست اور طرز عمل پر روشنی پڑتی ہے۔ انگلستان میں پولینڈ کے بارہ میں اختلاف آراء ہے۔ بعض پولینڈ کی موجودہ حکومت کو جمہوری حکومت سمجھتے ہیں۔ اور بعض کا خیال ہے۔ کہ پولینڈ سے ظلم ہو رہا ہے۔ اور اسکی اصلاح و نجات کے لئے برطانیہ کو اقدام کرنا چاہیئے۔ دونوں فریق میٹنگوں اور لٹریچر کے ذریعہ پراپیگنڈا کر رہے ہیں۔ مگر ایک عینی شاہد کی شہادت بیسیوں دیگر دلائل سے زیادہ قیمت رکھتی ہے۔ درج ذیل کی جاتی ہے۔

مسٹر ٹی۔ ایس گارڈن ممبر امریکن کانگرس نے بمقام ڈی ٹرائٹ ریاستہائے متحدہ امریکہ میں ۱۱ر اکتوبر ۱۹۴۵ء کو حسب ذیل تقریر کی ”آپ سننا چاہتے ہیں کہ میں نے پولینڈ میں کیا دیکھا۔ میں شروع میں ہی یہ کہہ دینا چاہتا ہوں۔ کہ گو میری خواہش یہی ہے۔ کہ آپ کے سامنے پولینڈ کے آزاد خود مختار اور خوشحال ہونے کی رپورٹ پیش کر سکوں۔ مگر افسوس میں ایسا کرنے سے قاصر ہوں۔ کیونکہ میرا مشاہدہ یہ ہے۔ کہ پولینڈ باوجود ناقابل بیان نقصانات برداشت کرنے کے اور اجتماعی مقصد کے لئے عظیم الشان قربانیاں پیش کرنے کے اس قابل نہیں تھا اور نہیں ہے۔ کہ ہمارے ساتھ مل کر یوم آزادی کو اپنا یوم نجات منا سکے۔

جو کچھ ہم نے پولینڈ میں دیکھا۔ میں اس پر تبصرہ نہیں کرنا چاہتا بلکہ محض واقعات کو آپ کے سامنے پیش کرنے کی اجازت چاہتا ہوں۔

ایوانِ نمائندگان کی قرارداد نمبر ۲۱۵ مورخہ ۷ر جولائی ۱۹۴۵ء کی تعمیل میں چار اراکین پر مشتمل ایک کمیٹی برائے امورات خارجہ تجویز کی گئی۔ جس کا فرض قرار دیا گیا۔ کہ یورپ کے مختلف ممالک میں جائے اور متعلقہ حالات کا مطالعہ اور تحقیق کرے۔ چنانچہ اسکی تعمیل میں ہم چار ادمیوں نے ریاستہائے متحدہ کو ۱۲ر اگست کو خیر باد کہا۔ ہم فرانس۔ جرمنی آسٹریا زیکو سلواکیہ۔ پولینڈ اور روس گئے۔ اس وقت میں صرف پولینڈ تک ہی اپنے بیان کو محدود رکھوں گا۔

بدمزاجی کا مظاہرہ

ہم برلن سے وارسا کی طرف روانہ ہوئے۔ اور اوکیسی (Okecie) کے ہوائی اڈہ پر اترے۔ امریکن سفارت کے دو اراکین اور دو افسر استقبال کے لئے موجود تھے۔ ان دو افسروں میں سے ایک روسی تھا اور دوسرا گو پولش وردی میں تھا۔ لیکن ہمیں جلد معلوم ہو گیا۔ کہ وہ پولش زبان کی نسبت روسی زبان زیادہ اچھی طرح بولتا ہے۔ ان میں شائستگی کا فقدان تھا۔ بلکہ انہوں نے قطعی طور پر بدمزاجی کا مظاہرہ کیا۔ خوش قسمتی سے ہمارے اپنے امریکن بھی موجود تھے۔

ہولناک منظر

یہ اڈہ وارسا سے دس میل کے فاصلہ پر ہے۔ یہاں سے وارسا کو جاتے ہوئے ہم نے ٹوٹے ہوئے گھر دیکھے۔ اور گویا یہ اس تباہی کے منظر کی جو ہم نے شہر میں پہنچکر دیکھا تھا۔ نشان دہی تھی۔ وہاں پہنچے تو واقعی آنکھوں کے سامنے ایک ہولناک منظر تھا۔ وہاں ایسا ہی موجود تھا۔

اس عمارت کو عمداً گرایا گیا تھا۔ ہوائی بمباری سے اس قدر تباہی ہوئی۔ بلکہ باقاعدہ تجویز کے مطابق بموں سے ہر اس چیز کو جو پولش شہر کا کبھی حصہ تھی برباد کر دیا گیا تھا۔ صرف ایک عمارت پولونیا ہوٹل تھی۔ جو خاص اچھی حالت میں تھی۔ کیونکہ یہ گستاپو کے ہیڈ کوارٹر کے طور پر استعمال ہوتی تھی۔ اس ہوٹل میں ہم نے قیام کیا ..... نصف گھنٹہ ہم نے وارسا کے برباد شدہ بازاروں میں کاروں پر چکر کاٹا تباہی اور ٹوٹے ہوئے مکانوں کے پتھروں کے درمیان شکستہ عمارات کے پتھروں کو ایک طرف کر کے کاٹھ کباڑ سے بے ڈھنگی سی جھونپڑیاں اور بھونڈی سی چھوٹی چھوٹی کوٹھڑیاں بنا کر وارسا کے لوگ اپنے سروں کو چھپا رہے ہیں۔ وارسا کے لوگوں کو اکثر چیتھڑوں میں ننگے پاؤں اور بے سروسامان دیکھا۔ بہت سے ان میں سے فاقہ زدگی میں مبتلا معلوم ہوتے تھے۔ کچھ میں طاقت کے آثار تھے۔ اور کچھ بالکل پژمردہ خاطر تھے۔ لیکن ان میں سے اکثر کی آنکھوں میں میں نے عزم کی روشنی دیکھی۔

جب وہ ہماری کار پر امریکن جھنڈا لہراتا دیکھتے یا اس میں سے ہم کو نکلتے دیکھتے۔ تو ان کے چہروں میں ایک چمک پیدا ہو جاتی۔ آپ کہیں گے کہ وہ کس امر کے وقوع پذیر ہونے کی امید رکھتے تھے ان کا خیال تھا کہ اب امریکن جو ادھر آئے ہیں۔ تو ضرور کچھ فوری اقدام کرینگے

جوانمردوں کے نشان

ہم متعدد بار وارسا میں گھوما کئے۔ اور ہم کو یقین ہو گیا۔ کہ ہم اس شہر کی بربادی کو جو کبھی بہت حسین شہر تھا۔ ہرگز برادران وطن کے سامنے بیان نہیں کر سکیں گے۔ کوئی تصویر اس داستان کو بیان نہیں کر سکتی۔ تم اپنی آنکھوں پر ہی یقین نہیں کر سکتے“۔ چھوٹے بڑے گرجے پرانا شہر۔ قدیم یادگاریں تمام ناپید ہو چکی ہیں۔ ان ٹوٹے پھوٹے پتھروں میں جا بجا تھوڑی تھوڑی جگہ صاف کی ہوئی اور اس میں لکڑی کی صلیب لگی ہوئی نظر آتی ہے۔ یہ وارسا کے جوانمرد کی قبر کا نشان ہے۔ ان میلوں کے گرد تم تازہ پھول دیکھو گے۔ یاد رکھنے والے ہاتھ ان کو تبدیل کرتے رہتے ہیں۔ سارے وارسا میں ایسی صلیبیں ہزاروں ہیں۔

اندازہ کیا گیا ہے۔ کہ اس شہر کے کھنڈرات میں نصف لاکھ نعشیں دبی ہوئی ہیں۔ کیونکہ ایسی مشینیں موجود نہیں ہیں۔ کہ ملبہ کو ہٹا کر لاشوں تک پہنچا جا سکے۔

بچوں کی تباہی

بچوں کا عدم وجود نمایاں طور پر محسوس ہوتا تھا۔ اور ہمیں بتایا گیا۔ کہ چھوٹے بھی بڑوں کے ساتھ ہی تباہی کا نشانہ بنائے گئے تھے۔

گرانی کی انتہاء

بلیک مارکیٹ کی بعض قیمتیں حسب ذیل ہیں۔ (جو میں نے ہندوستانی سکہ میں دے دی ہیں) ایک ڈبل روٹی ۔۔ ۸ آنے ۵۳ روپے گوشت یا مچھلی کا قتلہ ۔ ۱۴/۱/۸ روپے۔ قہوہ کی پیالی ۰۔ ۱۱ آنے ۱۳ روپے۔ معمولی جوتہ ۔ ۱۶/۔ ۲۰۰ روپے۔

روسی فوج کی بدسلوکی

روسی فوج جو قابض ہے۔ بہت بدسلوکی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ اس شہر کے غریب لوگوں سے فائدہ اٹھانے میں ہم نے ان کے تحکم اور جبر کو دیکھا۔ ہم نے دیکھا کہ قریبی شاہراہیں سینکڑوں مویشیوں۔ گھوڑوں۔ اور آلات زراعت سے جو روسی مشرق کی طرف لے جا رہے تھے اٹی پڑی تھیں۔ بازاروں میں دوکانیں آزادی سے لوٹی جاتی تھیں۔ اور پولش عورتوں کے ہاتھ سے بٹووں کا چھین لینا تو روزمرہ کی بات تھی۔ پولش عورتوں سے بدکاری وسیع پیمانہ پر جاری ہے۔ اگر کوئی عورت مقابلہ کرتی ہے تو روسی سپاہی اپنا ہتھیار استعمال کر کے اسے ہمیشہ کی نیند سلا دیتا ہے۔

مطبع پر پابندی

پولینڈ میں مطبع کی آزادی نہیں ہے۔ لیکن بتایا گیا کہ سفیر اس بارہ میں انتظام کرنے کی کوشش کر رہا ہے ......

ریڈیو کے استعمال پر سب سے زیادہ پابندیاں ہیں۔ بتایا گیا کہ جس کے قبضہ سے بغیر لائسنس یا اجازت کے ریڈیو برآمد ہو۔ اس کو سخت سزا دی جاتی ہے۔ جو بعض صورتوں میں موت ہے۔ حکومت نے بڑے بازاروں میں آلہ جہیر الصوت لگا رکھے ہیں۔ جہاں سے ان دنوں کہ ہم وہاں تھے روسی موسیقی مع خبریں اور پولش روسی اعلانات سنے جاتے تھے۔

خدام الاحمدیہ۔ امتحان کتاب ”تبلیغ ہدایت“

”تبلیغ ہدایت“ مصنفہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کا پہلے حصہ ۱۰۰ صفحہ تک کا امتحان ۲ر جون ۱۹۴۶ء کو ہو رہا ہے۔ کیا آپ نے کتاب خرید لی ہے۔ اور اس کی تیاری میں مصروف ہیں۔ اور آپ نے شمولیت کے لئے دفتر کو اطلاع دے دی ہے۔ اگر آپ نے اس کو نہیں کیا۔ تو ابھی وقت ہے اس کی طرف توجہ فرما دیں

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مبلغین کی خدمت میں مرکزی تعلیمی اداروں کا ایڈریس

قادیان ۸ مئی۔ کل مکرم جناب مولوی محمد صادق صاحب مبلغ سماٹرا و مرزا منور احمد صاحب اور چوہدری محمد عبد اللہ صاحب کے اعزاز میں جو دعوت دی گئی اس میں حسب ذیل ایڈریس پیش کیا گیا جو مکرم قاضی محمد نذیر صاحب نے پڑھا۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ و مولوی محمد صادق صاحب فاضل و مرزا منور احمد صاحب فاضل و چوہدری محمد عبد اللہ صاحب فاضل و حاضرین مجلس السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کی مبارک تقریب پر ہم اس لئے جمع ہوئے ہیں کہ اپنے ایک مجاہد بھائی مولوی محمد صادق صاحب فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ کو ان کے میدان جہاد سے کامیاب مراجعت پر اھلاً و سھلاً و مرحباً کہیں۔ اور اپنے دوسرے دو مجاہد بھائیوں مرزا منور احمد صاحب فاضل واقف زندگی و چوہدری محمد عبد اللہ صاحب فاضل واقف زندگی کو ان کے تبلیغی جہاد کے لئے روانگی پر الوداع مع السلامۃ کہیں۔

ہمارے مشرقی دنیا کے فاضل مجاہد مولوی محمد صادق صاحب نے جن مخالفانہ حالات اور جنگ کی ہولناک۔ جگر فرسا اور صبر آزما گھڑیوں میں سماٹرا میں فریضہ تبلیغ ادا کیا ہے وہ قابل صد آفرین و تحسین و ستائش ہے۔

ان کی یہ قربانی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک روشن ثبوت اور حضرت مصلح موعود ایدہ الودود کی دعاؤں اور روحانی توجہ کا شیریں ثمرہ ہے۔

مولوی صاحب! اللہ تعالیٰ نے اگر ایک لمبے عرصہ تک آپ کو ابتلاء میں ڈالا ہے تو اس کے بعد اس نے ایک بہت بڑی خوشی کا سامان بھی آپ کے لئے پیدا کر دیا ہے اور وہ یہ کہ آپ آٹھ سال کے لمبے عرصہ کے بعد مع الخیر دیار محبوب میں واپس تشریف لائے ہیں اور اپنے محبوب آقا حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیارت سے مشرف ہوئے ہیں۔ جن کا وجود اس زمانہ کی تمام نعمتوں میں سے سب سے بڑی نعمت الٰہی ہے۔ پس آپ کو حضور پر نور کی زیارت سے جو خوشی اور مسرت حاصل ہوئی ہے اس کا اندازہ آپ ہی خوب کر سکتے ہیں یا وہ مبلغین جو عرصہ حضور کی صحبت سے الگ رہنے کے بعد واپس آ کر آپ کی زیارت سے مشرف ہوں۔ ایسے مبلغین کے لئے اپنے اس پیارے محبوب اور ماں باپ سے بڑھ کر شفیق آقا کی ملاقات کے مقابلہ میں کوئی امر زیادہ خوشکن اور مسرت افزا نہیں ہو سکتا۔

لہٰذا ہم اپنے مجاہد بھائی مولوی محمد صادق صاحب فاضل کو اس سعادت عظمیٰ کے حاصل کرنے پر مبارکباد دیتے ہیں اور انہیں قادیان کی مبارک بستی میں مراجعت پر انہیں اھلاً و سھلاً و مرحباً کہتے ہیں۔

اس کے ساتھ ہم اپنے دو مجاہد بھائیوں مرزا منور احمد صاحب فاضل و چوہدری محمد عبد اللہ صاحب فاضل کے لئے جو امریکہ کی مادی دنیا میں اسلام و احمدیت کا پیغام لے کر جا رہے ہیں دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ انہیں عمر نوح و شانہ روح کے ساتھ خدمت اسلام کی توفیق عطا فرمائے۔ وہ سلامتی کے ساتھ منزل مقصود پر پہنچیں۔ اور میدان جہاد میں کامیابی اور سلامتی کے ساتھ اپنا فرض سرانجام دیں اور پھر سلامتی اور کامیابی اور کامرانی کے ساتھ واپس آئیں۔

اللہ تعالیٰ انہیں جہاد تبلیغ میں ایسا نیک نمونہ پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے جو ان کے بعد آنے والے مجاہدین کے لئے قابل تقلید ہو۔ اللّٰھم (آمین)

ہم ہیں اساتذہ و طلباء مدرسہ احمدیہ و جامعہ احمدیہ و تعلیم الاسلام ہائی سکول

انصار سلطان القلم

شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ماتحت احباب اور خصوصاً نوجوانوں میں تحریر کا ملکہ پیدا کرنے کے لئے اور اسے ترقی دے کر انہیں حضرت سلطان القلم علیہ السلام کے قلمی انصار بنانے کے لئے مجلس انصار سلطان القلم قائم ہے۔

بورڈنگ تحریک جدید میں داخلہ کے متعلق ضروری اعلان

مقامی اور دیہاتی دوستوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بورڈنگ تحریک جدید میں اب ایسا انتظام کر دیا گیا ہے کہ اگر وہ اپنے بچوں کو اس وجہ سے بورڈنگ میں داخل نہ کر سکتے ہوں کہ وہاں کے اخراجات خوراک زیادہ ہوتے ہیں۔ تو اب یہ سہولت دیدی گئی ہے کہ وہ بجائے نقد رقم دینے کے جنس بورڈنگ میں دیدیا کریں۔ علاوہ فیس بورڈنگ یہ سہولت صرف اس واسطے رکھی گئی ہے کہ طلباء کی تعلیم و تربیت اور عام نگرانی خود کرنے کی بجائے بورڈنگ کے ذمہ وار اصحاب کے سپرد کرنا زیادہ مفید ہوگا۔

تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ تمام والدین کو ایسے اسباب مہیا نہیں ہوتے کہ وہ اپنے بچوں کی کما حقہ نگرانی کر سکیں۔ بورڈنگ میں علاوہ سٹڈی کے نمازوں اور اخلاق کی بھی کڑی نگرانی کی جاتی ہے۔ مجھے کامل امید ہے کہ مقامی دوست خصوصاً اور دیہاتی دوست عموماً اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔

سید محمود اللہ شاہ ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان

خدام الاحمدیہ ——— برائے طلبہ میٹرک

ہماری جماعت کے جو جو طالبعلم امسال ہندوستان کی کسی یونیورسٹی کے میٹرک امتحان میں شامل ہوئے ہیں براہ کرم وہ فوری طور پر اپنے ناموں سے شعبہ تعلیم کو آگاہ کریں۔ اسی طرح ایسے طلبہ کے والدین سے بھی گزارش ہے کہ وہ ایسے بچوں کے ناموں سے ہمیں آگاہ کریں۔ قائدین مجالس و زعماء کرام بھی فوری طور پر ایسے طلبہ کے نام مرکز میں بھجوائیں۔ دوسرے ان طلبہ اور ان کے والدین تک پہنچ کر ان کو تحریک کریں کہ تعلیم الاسلام کالج قادیان میں داخل ہوں۔ کیونکہ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"ہر وہ احمدی جس کے شہر میں کالج نہیں وہ اگر اپنے لڑکے کو کسی اور شہر میں تعلیم کے لئے بھیجتا ہے تو وہ کمزوریٔ ایمان کا مظاہرہ کرتا ہے۔ بلکہ میں کہوں گا کہ ہر وہ احمدی جو توفیق رکھتا ہے کہ اپنے لڑکے کو تعلیم کے لئے قادیان بھیج سکے خواہ اس کے گھر میں ہی کالج ہو۔ اگر وہ نہیں بھیجتا تو وہ بھی کمزوریٔ ایمان کا مظاہرہ کرتا ہے"

طلبہ نام بھیجتے وقت اس بات کا بھی تذکرہ کریں۔ کہ میٹرک کے بعد ان کا کیا ارادہ ہے۔ اور آیا وہ تعلیم الاسلام کالج میں آ رہے ہیں یا کہ نہیں۔ قائدین کرام کو مکرر تاکید ہے کہ وہ انتہائی چستی کے ساتھ اس کام کو سرانجام دیں۔

مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ

صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے عطیہ کا شکریہ

مسجد مبارک کے لئے چار عدد سقفی پنکھے صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے اپنے کارخانہ پریسین مینوفیکچرنگ کمپنی کی طرف سے بطور عطیہ دینے کا وعدہ فرمایا ہے۔ امید ہے کہ یہ چند دنوں تک مسجد میں لگوا دیئے جائیں گے۔

اسی طرح ایک عدد پنکھا مکرمی چوہدری نصیر احمد صاحب نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی معرفت مسجد مبارک کے لئے بھجوایا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

مورخہ یکم ۲۵ کو ایک چیک قیمتی ۱۳۱/۱۲ روپیہ از طرف مکرمی فضل الرحمٰن صاحب محمد اقبال صاحب پوچھیرہ معرفت مکرمی عبد الرحیم صاحب پراچہ موصول ہوا ہے۔ یہ رقم برائے خرید پنکھا سقفی مسجد اقصیٰ ہے۔ جو مسجد اقصیٰ کے برآمدہ میں لگوایا جائیگا انشاء اللہ۔ ابھی مزید پنکھے لگوانے کی ضرورت ہے۔

ناظر تعلیم و تربیت

تمام قلمی خدمت کا جذبہ رکھنے والوں سے التماس ہے کہ وہ مجلس انصار سلطان القلم میں شامل ہوں تا وہ ایک تنظیم کے ماتحت اس خدمت کو باحسن بجا لا سکیں۔ محمد اسلم سیکرٹری مجلس انصار سلطان القلم خدام الاحمدیہ مرکزیہ

616

ڈاکٹر و کیمسٹ صاحبان توجہ فرمائیں

بدر کیمیکل انڈسٹریز لمیٹڈ قادیان میں مختلف قسم کی ادویات و انجکشن تیار کئے جاتے ہیں۔

مثلاً

Calcium Gluconate.
Emetine Hydrochloride.
Quinine Bi-Hydrochloride.
Essence of chickens Liver Extract
Caffi-Aspirine Tab. وغیرہ وغیرہ۔

مفت پرائس لسٹ و تفصیل کے لئے دفتر کو لکھیں۔ ڈاکٹری لائن سے دلچسپی رکھنے والے محنتی ایجنٹوں کی ضرورت ہے

بدر کیمیکل انڈسٹریز لمیٹڈ قادیان (پنجاب)

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین کے اثر بد کا شکار ہوئے بغیر اگر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو "شباکن" استعمال کریں۔ قیمت یکصد قرص عہ پچاس قرص ۱۳ار

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

درخواست دعا

بندہ تقریباً دو ماہ سے بیمار ہے۔ ڈاکٹروں کی رائے میری صحت کے متعلق مختلف ہے علاوہ ازیں کچھ محکمانہ تکلیف بھی درپیش ہے احباب سے عاجزانہ التماس ہے۔ کہ دردِ دل سے دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے مجھے صحت کاملہ عطا کرے اور دیگر محکمانہ تکالیف سے محفوظ رکھے۔ آمین

عاجز میجر فقیر الدین احمدی۔ ۲/۶ پنجاب رجمنٹ سیالکوٹ چھاؤنی

نظام نو انگریزی پہلا ایڈیشن ختم ہو گیا

دوسرا ایڈیشن شائع ہو گیا

اس میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کا گذشتہ موجودہ اور مستقبل بتلایا گیا ہے۔ اور دوسرے ایسے تبلیغی مضامین کا اضافہ کیا گیا ہے جس سے تمام جہان کے انگریزی دان پر احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی صداقت و فوقیت ظاہر ہو سکتی ہے۔ قیمت ہر ایک روپیہ کے پانچ معہ محصول ڈاک

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

غذا کا راشننگ

کس طرح آپ کی مدد کرتا ہے

ہر شہری فرد کے لئے مساوی اور یقینی غذا۔ راشننگ جس مقصد کے لئے عمل میں آیا ہے اس کا یہی مفہوم ہے۔ تقسیم کا تنہا طریقہ راشننگ ہے۔ غریب کو بھی اتنا ہی ملتا ہے۔ جتنا مالدار کو۔ کمی والے علاقوں کو بھی اتنا ہی ملتا ہے۔ جتنا فاضل اناج کے علاقوں کو۔ راشننگ ہی کے ذریعہ قیمتوں کا معیار قائم رکھنا اور ذخیرہ اندوزی اور منافع بازی کا انسداد کرنا ممکن ہے۔

اب تک ۱۰ کروڑ انسانوں کی آبادی کے لئے جو ۱۵۵۶ قصبوں میں بسی ہوئی ہے۔ راشننگ کیا جا چکا ہے۔ چونکہ اناج کی رسد کم ہے۔ اس لئے راشننگ عجلت کے ساتھ دوسرے قصبوں اور علاقوں تک وسیع کیا جا رہا ہے اور اناج کے راشن کی مقدار گھٹا دی گئی ہے۔

یاد رکھئے ـــــ یہ ضروری ہے کہ ذخیرہ محفوظ رکھا جائے تاکہ اپنے ہم وطنوں کی زندگی بچائی جا سکے۔ غذا کے راشننگ میں تعاون آپکا فرض ہے۔ راشننگ کے قواعد پر ایمانداری سے عمل کیجئے۔ اس طرح اپنا فرض ادا کیجئے اور جانیں بچائیے۔

مناسب قیمتوں پر (R) سب کے لئے غذا

جاری کردہ:- فوڈ ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف انڈیا نئی دہلی

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

شملہ ۷ مئی۔ اگرچہ برطانوی وزارتی مشن کے ممبر یہ تہیہ کئے ہوئے ہیں کہ جب تک کانگرس اور مسلم لیگ کے درمیان معمولی سمجھوتہ کا بھی امکان ہے اس وقت تک وہ شملہ میں مقیم رہیں۔ لیکن موجودہ علامتوں سے ظاہر ہے کہ برطانوی مشن ۱۲ مئی کے بعد شملہ میں قیام نہیں کرے گا بلکہ دہلی روانہ ہو جائیگا۔ جہاں پر وہ اپنے اعلان کردہ مقاصد کو پورا کرنے کے سلسلے میں آئندہ اقدام کی تیاری کرے گا۔ غالباً آئندہ اقدام کی نوعیت کا اعلان برطانوی گورنمنٹ کرے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ گول میز کانفرنس ایک نازک مرحلہ پر پہنچ چکی ہے۔ اب برطانوی مشن مسٹر اٹیلی وزیر اعظم سے صلاح و مشورہ کرے گا۔

قاہرہ ۷ مئی۔ قاہرہ کے برطانوی سفیر نے اعلان کیا ہے کہ برطانوی گورنمنٹ مصر سے اپنی تمام بحری اور ہوائی فوجیں ہٹانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ مصر اور برطانیہ کے درمیان ایک معاہدہ ہوگا جس کے ماتحت جنگ کی صورت میں یا جنگ کے خطرہ کی صورت میں باہمی امداد کے انتظامات کئے جائیں گے۔

کلکتہ ۷ مئی۔ اس ہفتہ کلکتہ میں فاقہ کشی سے ایک اور موت واقع ہو گئی۔ اس کے علاوہ ۴۳ اشخاص ہیضے سے مر گئے۔ گذشتہ ہفتہ ۲۸ اشخاص ہیضہ کا شکار ہوئے تھے۔

یروشلم ۷ مئی۔ عربوں کی انجمن کے نائب صدر نے ایک بھاری اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہم فلسطین کو سپین نہیں بننے دیں گے بلکہ عراق اور مصر وغیرہ عرب حکومتیں اس کی حفاظت کریں گی۔ اسی سلسلہ میں ابن سعود نے ایک تار دیا ہے جس میں درج ہے کہ اینگلو امریکن کمیٹی کی سفارشات بے انصافی پر مبنی ہیں۔ بہر حال ہم خدا کے بھروسہ پر کوئی بھی انفرادی کارروائی کرنے سے دریغ نہیں کریں گے۔

لاہور ۷ مئی۔ پنجاب پراونشل مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری نے ایک بیان میں پنجاب کے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ جمعہ ۱۵ مئی کو یوم فلسطین منائیں۔ ہر جگہ ہڑتال کی جائے اور جلسے کئے جائیں۔

روم ۷ مئی۔ آثار سے پایا جاتا ہے کہ شاہ اطالیہ عنقریب تخت و تاج سے دست بردار ہو جائیں گے۔ آپ نے دست برداری کا اعلان ایک سر بمہر لفافہ میں بند کر رکھا ہے۔ اسے آپ کی روانگی کے بعد کھولا جائے گا۔

شملہ ۷ مئی۔ آج شام کے ۷ بجے مسٹر جناح نے وائسرائے سے دو گھنٹے ملاقات کی۔ گاندھی جی نے سر سٹیفورڈ کرپس سے ملاقات کی۔ یہ ملاقاتیں آٹھ تاریخ کو ہونے والی کانفرنس کے سلسلے میں ہیں۔ یہ اجلاس اہم ترین اجلاس ہوگا۔ اس میں وزارتی مشن کانگرس اور مسلم لیگ کو اپنی رائے سے مطلع کریگا۔

یروشلم ۷ مئی۔ مجلس عالیہ اعراب فلسطین اس تجویز پر غور کر رہی ہے کہ ایک وفد فوراً ماسکو بھیجا جائے۔ صدر مجلس نے ایک بیان میں کہا کہ اب ہمیں صرف مشرق سے امید ہے مغرب نے ہمیں یہودیوں کے ہاتھ فروخت کر ڈالا۔ میں نے مارشل سٹالن اور مولوٹوف کو بذریعہ تار صورت حالات سے آگاہ کر دیا ہے۔

واشنگٹن ۷ مئی۔ فوڈ بورڈ کی اناج کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ ماہ مئی میں ہندوستان کو ایک لاکھ بیس ہزار ٹن گندم دی جائے۔ ہندوستان نے پانچ لاکھ ٹن گندم کا مطالبہ کیا تھا۔

لاہور ۷ مئی۔ آج صبح ریلوے سٹیشن پر کنٹرولر ملٹری اکونٹس کے کلرکوں نے چار کلرکوں کی گرفتاری کے خلاف بطور احتجاج مظاہرہ کیا جس کے نتیجہ میں پولیس نے لاٹھی چارج کیا۔ چند کلرک خفیف زخمی ہوئے۔

لکھنؤ ۷ مئی۔ اودھ چیف کورٹ کے سابق چیف جج کو عدالت نے اس جرم کی بنا پر پانچ روپے جرمانہ کی سزا دی ہے کہ انہوں نے ٹریفک پولیس مین کے اشارے کے باوجود اپنی کار کو روکا نہیں تھا

فیروزپور ۷ مئی۔ فرقہ وارانہ فضا بہت خراب ہو چکی ہے۔ پولیس نے دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی ہے اور لاٹھی یا ہتھیار لے کر چلنے کی ممانعت کر دی ہے

پیرس ۷ مئی۔ امریکن وزیر خارجہ جب وزرائے خارجہ کی کانفرنس میں یہ مطالبہ پیش کریں گے۔ کہ روسی معاہدہ پوٹسڈم کے متعلق نیز مقبوضہ جرمنی میں وہ جو کارروائیاں کر رہا ہے۔ اس کے متعلق رازداری سے کام لینا چھوڑ دے۔ اس مطالبہ کے پیش کرنے پر کانفرنس میں ایک اور الجھن پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

واشنگٹن ۷ مئی۔ جنرل آئیزن ہاور نے ایک دستاویز میں لکھا ہے۔ کہ آئندہ چند سالوں میں جو جنگ لڑی جائے گی وہ نہایت تباہ کن ہوگی۔ اس میں وہ تمام آلات حرب استعمال کئے جائیں گے۔ جو مختلف اقوام کے پاس موجود ہیں یا جو آئندہ تیار کئے جائیں گے۔

مدراس ۷ مئی۔ چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ پر ایک ۷ سالہ لڑکے کو قتل کرنے کا جو مقدمہ چل رہا تھا۔ اس میں انہیں بری کر دیا گیا ہے۔ جج نے فیصلہ میں لکھا ہے۔ کہ انہوں نے ارادتاً لڑکے کو ہلاک نہیں کیا

مدراس ۷ مئی۔ مدراس اور ملحقہ جنوبی ہند کی ریاستوں کو ۴۲ ہزار ٹن چاول مزید دیا جائے گا۔ یہ چاول پنجاب سے گورنمنٹ آف انڈیا کی وساطت سے دیا جائے گا۔

پونا ۷ مئی۔ کل یہاں ہندو مہا سبھا اور کانگرسیوں میں تصادم ہو گیا۔ جس کے نتیجہ میں بیس آدمی مجروح ہوئے۔

کلکتہ ۷ مئی۔ ڈاکٹر سر ضیاء الدین احمد وائس چانسلر مسلم یونیورسٹی علی گڑھ نے ایک بیان میں فرمایا۔ کہ اگر مسلم یونیورسٹی پر تاوان ڈالا گیا۔ تو اس کے نتائج کی ذمہ داری حکومت پر ہوگی۔ کسی یونیورسٹی پر تاوان عائد کرنا تاریخ تعلیمات ایک نئے باب کا اضافہ ہے اور یہ ایک آل انڈیا مسئلہ ہے دراصل یو پی گورنمنٹ انتخابات میں طلباء نے جو حصہ لیا ہے اس کا بدلہ لینا چاہتی ہے۔

کراچی ۷ مئی۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے سیکرٹری نے مختلف پراونشل لیگوں سے دریافت کیا ہے کہ وہ مسلم نیشنل گارڈز کی تنظیم کے متعلق کیا کر رہی ہیں۔ سندھ پراونشل لیگ نے بیس ہزار والنٹیر بھرتی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ نیز ۱۵ ایسے وکیلوں اور ڈاکٹروں کی فہرست بھی مرتب کر رہی ہے۔ جو لیگ کے کاز کیلئے مدد کر سکیں